The Christchurch Foundation
Level 3, BNZ Centre
101 Cashel Street, PO Box 17
Christchurch 8140, New Zealand

+64 27 620 3208
enquiries@christchurchfoundation.org.nz

THE CHRISTCHURCH FOUNDATION

ہمارے لوگ، ہمارا شہری فنڈ

پس منظر

15 مارچ ہم سب کی یادداشت میں گہرا کھدا ہوا ہے۔ کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن کے قیام کی بنیادی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ تھی کہ آفات کے زمانے میں جوابی اقدامات کیے جائیں۔ کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ فاؤنڈیشن کو اتنی جلدی اس کردار کو نبھانے کے لیے بلایا لیا جائے گا۔ حملوں کے بعد چند گھنٹوں میں ہی میئر اور وزیراعظم نے ہم سے کہا کہ ہم انکی جانب سے متاثرین کے لیے رقم اکٹھی کریں۔ Our People, Our City Fund (ہمارے لوگ، ہمارا شہری فنڈ) 16 مارچ کو قائم کیا گیا۔ ہم نے فراخدل لوگوں، کاروباروں اور دنیا بھر کے ممالک کے لیے یہ آسان بنانے کے لیے محنت کی ہے کہ وہ حملوں سے متاثر لوگوں کی مدد کر سکیں۔

وعدوں اور نقد رقم کی صورت میں 11 ملین ڈالر سے زیادہ وصول ہو چکے ہیں۔ یہ سمجھنا اہم ہے کہ یہ رقم تلافی، ہرجانہ یا معاوضۂ بحالی نہیں ہے۔ یہ ایک تحفہ ہے جو محبت اور سہارے کی علامت ہے۔

فائرنگ کے فوری جوابی اقدام میں کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن نے ہمارے عطیہ دہندگان اور متاثرین کے ساتھ مندرجہ ذیل عہد کیے:

1. ہم اپنے عطیہ دہندگان کی خواہشات کا احترام کریں گے۔
2. ہم متاثرین کو درمیانی تا طویل مدت کے لیے مدد فراہم کرنے پر توجہ دیں گے۔
3. ہم متاثرین سے اس بارے میں رہنمائی طلب کریں گے کہ رقم کو کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔

یہ دستاویز واضح کرتی ہے کہ کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز کی منظوری کی رو سے رقم کس طرح تقسیم کی جائے گی، اس فیصلے کے لیے ہم نے کیا طریق اختیار کیا اور اب کیا ہوگا۔

11 ملین ڈالر سے میں سے 2 ملین ڈالر تقسیم کیا جا چکا ہے (سینٹ جون کے لیے دو ایمبولینس گاڑیاں، شہزادہ الولید کی طرف سے مرحومین کے لواحقین کے لیے رقوم) اور اب 9 ملین ڈالر بچے ہیں۔ اس 9 ملین ڈالر میں سے1.5 ملین ڈالر عطیہ دہندگان نے ایک تعلیمی فنڈ کے لیے، 1 ملین ڈالر ابراہامک فنڈ کے لیے اور0.4 ملین ڈالر شدید زخمی افراد کے لیے ایک میڈیکل سپورٹ فنڈ کے لیے مختص کیا ہے۔

لسننگ پراجیکٹ (LISTENING PROJECT)

یہ اہم تھا کہ مسلمان کمیونٹی یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتی کہ باقی 6 ملین ڈالر کیسے تقسیم کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں اصل منصوبہ یہ تھا کہ کمیونٹی کے ارکان پر مشتمل ایک مشاورتی گروپ تشکیل دیا جائے گا جو تجاویز پیش کریں گے لیکن بات چیت سے واضح ہو گیا کہ کمیونٹی زیادہ بلاواسطہ طریقے سے کام کرنے کو ترجیح دیتی تھی۔ کرائسٹ چرچ کے سابقہ سٹی کاؤنسلرRaf Manji نے فاؤنڈیشن کے خودمختار مشیر کے طور پر کام کرتے ہوئے کمیونٹی کی آراء حاصل کیں اور اس بارے میں تجاویز فراہم کیں کہ یہ رقم کس طرح تقسیم کی جائے۔

مشاورت کے لیے دائرہ کار کی شرائط

- رقم کی بہترین تقسیم کے لیے تجاویز دینا جس سے متاثرین اور وسیع تر معاشرے کی شناخت شدہ ضروریات پوری ہوں۔
- یہ یقینی بنانا کہ ہلاک یا شدید زخمی ہونے والوں (عمر بھر رہنے والے اثرات کے ساتھ) کے بچوں کی طویل المیعاد ضروریات (جن میں تعلیم اور تربیت کو اہمیت حاصل ہے) پوری ہوں۔
- یہ یقینی بنانا کہ کسی بھی قسم کی تقسیم ان اخراجات کو پورا کرے جو سلطنت نے پہلے پوری نہیں کی ہیں۔
- یہ کہ تمام تجاویز میں مسلمان کمیونٹیوں کے خیالات کو تسلیم اور شامل کیا جائے۔

نوٹ: بہت سے مختلف ماہرین اور مشیروں نے بھی Raf کو قیمتی اضافی مدد دیتے ہوئے رقم کی تقسیم کی مخصوص تجاویز پر غور کے لیے معلومات اور معاونت فراہم کی۔ مزید معلومات کے لیے صفحہ 2 دیکھیں۔

ان موضوعات پر بات چیت ہوئی

- لواحقین
- گولی سے زخمی ہونے والے
- گواہ
- وسیع تر مسلم کمیونٹی
- کینٹربری ڈسٹرکٹ ہیلتھ بورڈ
- مسلم ایسوسی ایشن آف کینٹربری
- FIANZ
- انٹرنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ
- منسٹری آف سوشل ڈیویلپمنٹ
- متاثرین کی مدد
- نیوزی لینڈ پولیس
- ACC
- An-Mur چائلڈ کیئر سنٹر
- EMDR تھراپی گروپ
- ماہر پیشہ ور مشیر
- Nawawi Centre
- منصوبہ 51 Lives
- کاروباروں کی بحالی (MBIE)
- دفتر وزیر اعظم اور کابینہ
- نیوزی لینڈ امیگریشن
- ابراہامک فنڈ کے افراد
- ذہنی صحت اور نیوٹریشن لیب

بین الاقوامی اجلاسات

- نیشنل زکوۃ فاؤنڈیشن، یوکے
- لنڈن ایمرجنسیز ٹرسٹ
- کینزنگٹن اینڈ چیلسی فاؤنڈیشن
- یوکے نیشنل ایمرجنسیز ٹرسٹ

عرصہ

جولائی	اگست تا وسط اکتوبر	اوائل نومبر	وسط نومبر	اخیر نومبر
خودمختار مشیر اور طریق کارروائی کا اعلان	لسننگ پراجیکٹ کا مشاورتی عرصہ	ٹرسٹیز (متولّین) کے لیے تجاویز	ٹرسٹیز کا اجلاس اگلے مراحل اور اقدامات کا فیصلہ کرے گا	فیصلوں کا اعلان

The Christchurch Foundation
Level 3, BNZ Centre
101 Cashel Street, PO Box 17
Christchurch 8140, New Zealand

+64 27 620 3208
enquiries@christchurchfoundation.org.nz

THE CHRISTCHURCH FOUNDATION

تجاویز کی بنیاد

- اس دستاویز میں درج تجاویز پراجیکٹ کے دائرہ کار کی شرائط کو پورا کرتی ہیں، متاثرین کی ضروریات کو مدنظر رکھتی ہیں اور تین ماہ کی مدت میں کمیونٹی کے ساتھ بہت سے مواقع پر ہونے والی بات چیت کی عکاس ہیں۔
- یہ تجاویز 20 نومبر 2019 کو کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز کے خصوصی اجلاس میں منظور کی گئیں۔ چیف ایگزیکٹیو سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ فوری طور پر تجاویز پر عمل شروع کر دیں۔
- رقوم کی تقسیم طے کرنے اور تجاویز تشکیل دینے کے لیے پراجیکٹ کا طریق کار اعادی تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہی لوگوں اور گروہوں کے ساتھ ایک سے زیادہ مرتبہ ملاقاتیں کی گئیں (کل ملا کر 160 سے زیادہ مرتبہ بات چیت)، معاملات پر مختلف زاویوں سے غور کیا گیا اور مفروضوں اور خیالات کو مسلسل آزمایا اور چیلنج کیا گیا۔ اس نہج نے تمام معاملات سامنے لانے، ان پر کھل کر بات اور مباحثہ کرنے کو ممکن بنایا۔
- لسننگ پراجیکٹ کے طریق کار، تقسیموں اور تجاویز کے لیے بین الاقوامی تحقیق اور حاصل شدہ اسباق سے بھی رہنمائی ملی، جن میں 2017 میں مانچیسٹر ایرینا میں بم دھماکے کے بعد رقم کی تقسیم، 2017 میں Grenfell Tower کی آگ اور 2018 میں ٹورانٹو میں وین کے حملے سے حاصل ہونے والے اسباق شامل ہیں[1]۔ تمام تحقیق سے سامنے آیا کہ تمام تنظیموں نے متاثرین کی شناخت کرنے کی کوشش میں اور پھر اثرات کے مطابق متاثرین کی گروہ بندی کی کوشش میں ملتے جلتے طریق پر عمل کیا تھا۔
- تمام تحقیق اور اسباق میں متاثرین کی تعریف یا گروہ بندی میں پیش آنے والی مشکلات اور اس تعریف میں لچک سے کام لینے کی ضرورت کا ذکر ملتا ہے۔ ہدف ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ متاثرین کو کیسے بہترین مدد دی جائے اور ساتھ ساتھ یہ اعتراف بھی رہے کہ ہر فرد مختلف طریقوں سے متاثر ہو سکتا ہے۔ جو بات واضح تھی وہ یہ تھی کہ ترجیحی ضروریات بہرحال ان بیوگان کی تھیں جن پر بچوں کی ذمہ داری تھی اور اہم اور شدید زخموں کا شکار ہونے والے بھی ترجیحی ضروریات رکھتے تھے، اور ان دونوں گروہ کے لیے بحالی کا راستہ بڑا مشکل تھا۔
- اعلانیہ تقسیم کے ذریعے عطیہ دہنگان اور عوام کو شفاف معلومات ملتی ہیں اور یہ دیکھنے کا موقع ملتا ہے کہ رقم درست جگہوں پر جا رہی ہے لیکن اس سے وصول کنندگان کے مختلف گروہوں کے اندر تناؤ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اس وجہ سے، ہر گروہ کے اندر ہر شخص کے لیے بنیادی رقم کی ادائیگی اعلانیہ ہو گی اور مخصوص مقاصد کے لیے مدد رازدارانہ ہو گی۔ اس طرح شفافیت اور رازداری کے درمیان نازک توازن کا اعتراف اور لحاظ رہتا ہے۔
- مخصوص مقاصد کے لیے مدد متاثرین کے مندرجہ ذیل گروہوں کو رقم کی صورت میں ملے گی:
  - بیوائیں اور رنڈوے مرد جن کے بچے حملوں کے وقت 18 سال سے کم عمر کے تھے
  - شدید زخمی افراد، وہ افراد جنہیں طویل المیعاد نقائص اور/یا مسلسل مشکلات کا شکار تسلیم کیا گیا ہے
  - متاثرین کے ایک وسیع تر گروپ کے لیے مالی مدد جسے حملوں کے نتیجے میں اب بھی مالی مشکلات پیش ہیں
  - پسماندگان کے بچوں کے لیے تعلیمی فنڈ اور گولی سے زخمی ہونے والے وہ افراد جن کی عمر حملوں کے وقت 18 سال سے کم تھی
- ایک کمیونٹی سپّورٹ فنڈ ایسے پروگراموں اور اقدامات کے لیے مختصر المیعاد رقم فراہم کرے گا جو سماجی اہلیت اور یکجہتی بڑھانے میں مدد دیتے ہیں، نوجوانوں کی ترقی میں کردار ادا کرتے ہیں اور سماجی تنظیموں اور نیٹ ورکس کے درمیان اعتماد اور تعاون قائم کرنے میں معاون بنتے ہیں۔ توقع ہے کہ رقم دینے والی دوسری تنظیموں کے ساتھ ساتھ مرکزی اور مقامی حکومت وسیع تر معاشرے کے لیے طویل المیعاد مدد فراہم کریں گی۔

اگرچہ یہ رقوم متاثرین کو اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی شروع کرنے میں مدد دیں گی، مسائل اب بھی برقرار ہیں۔ امیگریشن، روزگار، آمدن کے لیے مدد، رہائش اور ذہنی صحت کے لیے مدد غالباً مسلسل، اہم مسائل رہیں گے۔

[1] Grenfell Fire، مانچیسٹر ایرینا، لندن کے بم دھماکوں، ٹورانٹو کے حملے کی رپورٹیں دیکھیں جو www.christchurchfoundation.org/news پر دستیاب ہیں۔

The Christchurch Foundation
Level 3, BNZ Centre
101 Cashel Street, PO Box 17
Christchurch 8140, New Zealand

+64 27 620 3208
enquiries@christchurchfoundation.org.nz

THE CHRISTCHURCH FOUNDATION

تقسیم کے لیے رقوم

متاثرین کا فنڈ

7 ملین ڈالر

- حملوں سے بلاواسطہ متاثر ہونے والوں کے لیے نقد مدد
- اسے پانچ فنڈز میں بانٹا گیا ہے:

1. **شہید فنڈ** 3.57 ملین ڈالر: ہر شہید (متوّفی) کے لواحقین کے لیے 70,000 ڈالر۔ یہ رقم جلد از جلد تقسیم کی جائے گی۔
2. **گولی سے زخمی ہونے والوں کا فنڈ** 1 ملین ڈالر: گولی سے زخمی ہونے والے ہر شخص کے لیے 25,000 ڈالر۔ یہ رقم جلد از جلد تقسیم کی جائے گی۔
3. **بچوں اور بیواؤں کی مدد کا فنڈ:** 1.375 ملین ڈالر تقسیم کیے جائیں گے۔
4. **میڈیکل سپّورٹ فنڈ:** 400,000 ڈالر، شدید زخموں کا شکار ہونے والوں کے لیے حسب ضرورت دستیاب رقوم۔ زخموں کی گروہ بندی کی بنیاد پر تقسیم کی جائیں گی۔
5. **مشکل حالات کے لیے فنڈ:** 500,000 ڈالر، ان افراد کے لیے حسب ضرورت دستیاب جنہیں مساجد پر حملوں کی وجہ سے مسلسل مالی مشکلات پیش ہیں۔ یہ رقوم حملوں کے وقت مساجد میں موجودگی اور مالی مشکلات کے ثبوت کی بنیاد پر دی جائیں گی۔

یونیورسٹی آف کینٹربری

ایجوکیشن فنڈ

1.5 ملین ڈالر

- اعلی تعلیم اور سکول کے بعد تربیت کے لیے مدد
- شہیدوں کے بچوں اور ان گولی سے زخمی ہونے والوں کے لیے جن کی عمر حملوں کے وقت 18 سال سے کم تھی
- اگر دوسرے لوگ عطیہ دینا چاہیں تو یہ فنڈ عطیات اور مخصوص مقاصد کے لیے وظائف قبول کرتا رہے گا

رقوم درخواست کی بنیاد پر تقسیم کی جائیں گی۔

کمیونٹی سپّورٹ فنڈ

500,000 ڈالر

- کمیونٹی کی اہلیت اور مشغولیت بڑھانے میں مدد کے لیے
- نوجوانوں کی ترقی میں مدد
- معاشرے کی طویل المیعاد بحالی اور فلاح میں مدد
- اگر دوسرے لوگ عطیہ دینا چاہیں تو یہ فنڈ عطیات قبول کرتا رہے گا

The Christchurch Foundation
Level 3, BNZ Centre
101 Cashel Street, PO Box 17
Christchurch 8140, New Zealand

+64 27 620 3208
enquiries@christchurchfoundation.org.nz

THE CHRISTCHURCH FOUNDATION

لسننگ پراجیکٹ سے حاصل ہونے والی آگہی اور مشورے

لسننگ پراجیکٹ کی صورت میں تمام طرح کے معاملات اٹھانے کا موقع مہیا ہوا جن کا تعلق اکثر رقم کی تقسیم سے نہیں تھا بلکہ کمیونٹی کے اندر عمومی چیلنجوں سے تھا۔ پراجیکٹ نے لوگوں کو اپنی تشویش کے اظہار کے لیے ایک محفوظ مقام فراہم کیا۔

اس کام سے یہ واضح ہوا ہے کہ اب بھی اس کمیونٹی کو درست طریقے سے مدد دینے کے لیے بہت کچھ کرنا باقی ہے اور انہیں اگلے 12 تا 15 مہینوں میں مزید مدد کی ضرورت ہو گی، بالخصوص اگلے سال مقدمے کی وجہ سے ممکنہ منفی اثرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے۔

ہمیں جوابی اقدام کو ہمیشہ ایک بڑا کر کے دکھانے والے اور درست پیمانے کے عدسے سے دیکھنا ہوگا: یعنی ایک مخصوص کمیونٹی پر دہشت گرد حملے کی حقیقت اور ایک عبادتگاہ میں معصوم انسانوں کو بالخصوص نشانہ بنا کر قتل عام۔

اپنی شناخت کے ساتھ معاشرے کا حصہ بننے اور معاشرے میں ضم ہونے کے معاملات سامنے آئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ نسل پرستی، امتیازی سلوک اور تعصّب جیسے زیادہ مشکل مسائل بھی سامنے آئے ہیں۔ خواہ یہ کتنا ہی مشکل ہو، ہماری طویل المیعاد بحالی کے حصے کے طور پر ان مسائل پر کھل کر اور دانشمندانہ طور پر بات کرنا ضروری ہو گا۔

ذیل میں کچھ ایسی اہم آگہی اور تجاویز ہیں جنہیں سرکاری، پرائیویٹ اور رضاکار/کمیونٹی شعبوں میں کام کرنے والے لوگ پیش نظر رکھ سکتے ہیں تاکہ ہم بحیثیت قوم یہ سوچیں کہ اس حملے میں زندہ بچنے والوں اور وسیع تر معاشرے کو مستقبل میں کیسے بہترین مدد دی جا سکتی ہے:

- تہذیبی علم رکھنے والے کارکنوں کو تمام اداروں میں صف اول میں ہونا چاہیئے۔ یہ بات کمیونٹی کئی سالوں سے بار بار دہرا چکی ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ زبان بولنے والے لوگ دستیاب ہونے چاہیئں، نہ صرف عارضی ترجمانوں کے کردار میں بلکہ وسیع تر جوابی عمل کے سلسلے میں بھی۔
- یہ تسلیم کیا جانا چاہیئے کہ ایک مخصوص، کمیونٹی پر مرکوز اور عین ضرورت کے مطابق تیار کردہ جوابی ردعمل کی ضرورت ہے، بالخصوص فیصلہ سازی اور گھرانوں کی ضروریات کے معاملے میں ایک اجتماعی نہج کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور اس کمیونٹی کی نہایت نازک صورتحال کے سبب۔ اس زیادہ اجتماعی نہج کو ذہنی صحت اور صدمے کے لیے مدد پر بھی لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسی عین ضرورت کے مطابق اور متنوع شعبوں سے تعلق رکھنے والی whānau پر مرکوز نہج پہلے ہی Whānau Ora ماڈل میں موجود ہے۔
- سوگواروں اور گولی سے زخمی ہونے والوں کے علاوہ، بہت سے متاثرین نے مسلسل صدمے کے اثرات سے مطلّع کیا ہے۔ اسے ایک ایسے مسئلے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے جس کا علاج بہت مشکل ہے لیکن جو وسیع تر معاشرے میں ایک حقیقی طویل المیعاد خطرہ ہے۔ ذہنی صحت پر حملوں کے اثرات سے نبٹنے کے لیے ایک زیادہ باقاعدہ اور طویل المیعاد نہج پر غور کیا جانا چاہیئے۔
- عین ضرورت کے مطابق آمدن کے لیے مدد کی نہج، جیسے متاثرین کے لیے 12 تا 14 مہینوں تک ایک کم از کم ہفتہ وار آمدن پر غور کیا جانا چاہیئے۔ جب لوگوں کی زندگیوں پر اتنے بہت سے مختلف اثرات پڑے ہوں تو آمدن سے متعلق پریشانی دور کرنا بحالی کے عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔
- سماجی یکجہتی بھی متاثرین کی طویل المیعاد بحالی اور کمیونٹی کی فلاح کے لیے نہایت اہم ہو گی۔ حالیہ رپورٹوں سے پتا چلتا ہے کہ اپنی جگہ سے اکھڑی ہوئی، شکستہ اور غیرصحتمند کمیونٹیوں کے لیے منفی نتائج کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ کمیونٹی خدمات کے نظام میں مضبوط حوصلے کو فروغ دینا اور فلاح کو خاص توجہ دینا ایک مناسب اقدام ہو گا۔
- جب اس قدر نازک صورتحال کا شکار کمیونٹی سے واسطہ ہو تو درست معلومات نہایت اہم ہیں۔ دہشت گرد حملے جیسے کسی واقعے کی صورت میں مناسب اور عین ضرورت کے مطابق کارروائیاں تیار کی جانی چاہیئں۔ ہر متاثرہ فرد اور اسکے خاندان کی ایک واحد کیس فائل بنائی جانی چاہیئے جس تک ہر متعلقہ ادارہ یا منظور شدہ تنظیم، جیسے کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن، پرائیویسی کمیشنر کی اجازت سے رسائی حاصل کر سکے۔
- یہ معاشرے کے تمام شعبوں کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو تربیت اور ملازمتیں دے کر تنوع اور معاشرے میں سب کی شمولیت کو سنجیدگی سے فروغ دیں۔ بہت سی واضح قابلیت اور توانائی موجود ہے جسے پھلنے پھولنے کا موقع دینا اہم ہے۔ اس میں باصلاحیت پناہ گزینوں کے لیے زبان کی بامقصد اور بھرپور تربیت اور پبلک سیکٹر کے اندر انہیں جگہ دینا شامل ہو سکتا ہے۔

آگے کیا ہوگا

فنڈز کی تقسیم

شہید فنڈ: شہیدوں کے لواحقین کی رابطہ تفصیلات پہلے ہی ہمارے پاس ہیں۔ شہید فنڈ کی رقوم وسط دسمبر تک تقسیم ہو جانی چاہیئں۔

گولی سے زخمی ہونے والوں کا فنڈ: گولی سے زخمی ہونے والوں کی رابطہ تفصیلات پہلے ہی ہمارے پاس ہیں۔ بینک کی تفصیلات فراہم کریں۔ یہ رقوم جلد از جلد تقسیم کی جائیں گی۔

مسلسل مدد اور ایڈووکیسی

کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن تسلیم کرتی ہے کہ لسننگ پراجیکٹ پر اپنے کام کے ذریعے Raf Manji نے فاؤنڈیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے کمیونٹی کے ساتھ مضبوط، بھروسے کے حامل تعلقات استوار کیے ہیں۔ لہذا ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جہاں تک مستقبل دکھائی دیتا ہے، یہ کرائسٹ چرچ فاؤنڈیشن کا ایک مسلسل کردار ہے کہ یہ متاثرین اور وسیع تر معاشرے کی حمایت کرے اور انہیں مدد دے۔ اب اس سلسلے میں کام ہو رہا ہے کہ یہ کیسے ہو گا۔ ہم Raf کے مثالی کام پر ان کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں۔

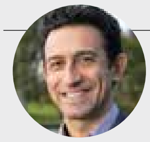

Raf Manji

Raf Manji دو ادوار میں کرائسٹ چرچ کے سٹی کاؤنسلر رہے ہیں اور فنانس کمیٹی کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس وقت وہ AsiaNZ فاؤنڈیشن کے ٹرسٹی اور یو این ایسوسی ایشن آف نیوزی لینڈ کینٹربری چیریٹیبل ٹرسٹ کے سربراہ ہیں۔ وہ والنٹیئر آرمی فاؤنڈیشن کے سربراہ،Pillars Inc کے نائب سربراہ رہے ہیں اور کرائسٹ چرچ بجٹ سروسز اور پناہ گزینوں کی آبادکاری کی خدمات کے لیے رضاکارانہ کام کر چکے ہیں۔